سندھ آرڈیننس نمبر XX مجریہ 1993

SINDH ORDINANCE NO.XX OF 1993

سندھ قوانین کی (ترمیم اور منسوخی) آرڈیننس، 1993

THE SINDH LAWS (AMENDING AND REPEALING) ORDINANCE, 1993

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. 1926 کے ایکٹ X کی ترمیم

Amendment of Act X of 1926

3. 1939 کے ایکٹ V کی ترمیم

Amendment of Act V of 1939

4. 1939 کے سندھ ایکٹ XXI کی ترمیم

Amendment of Sindh Act, XXI of 1939

5. 1952 کے ایکٹ XXI کی ترمیم

Amendment of Act, XXI of 1952

6. 1955 کے سندھ ایکٹ XII کی ترمیم

Amendment of Sindh Act, XII of 1955

7. 1955 کے سندھ ایکٹ XVI کی ترمیم

Amendment of Sindh Act, XVI of 1955

8. منسوخی

Repeal

سندھ آرڈیننس نمبر XX مجریہ 1993

SINDH ORDINANCE NO.XX OF 1993

سندھ قوانین کی (ترمیم اور منسوخی) آرڈیننس، 1993

THE SINDH LAWS (AMENDING AND REPEALING) ORDINANCE, 1993

[25نومبر،1993]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبے میں نافذ کچھ قوانین میں ترمیم اور کچھ کو منسوخ کیاجائیگا۔

تمہید (Preamble)

جیساکہ بعض قوانین جو ختم ہو چکے ہیں، یامنسوخ کیئے بغیر غیر ضروری یا غیر موثر ہو گئے ہیں،ان میں ترمیم کرنااور منسوخ کرناضروری ہو جاتاہے۔

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہاہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھاناضروری ہو گیاہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کر نافرمایاہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ قوانین کی (ترمیم اور منسوخی) آرڈیننس، 1993 کہا جائیگا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

1926 کے ایکٹ X کی ترمیم
Amendment of Act X of 1926

2. سندھ صوبے میں نافذ کنڈیکٹ پرزنرس پروبیشنز ریلیز ایکٹ، 1926 کی دفعہ 1 کی ذیلی دفعہ (2) میں، کاما اور الفاظ ''کراچی کے سوائے'' کو ختم کیا جائیگا، ایسا جیسے وہ اس ذیلی دفعہ میں کبھی شامل نہیں ہوئے ہو۔

1939 کے ایکٹ V کی ترمیم
Amendment of Act V of 1939

3. سندھ صوبے میں لاگو ایگریکلچرل پروڈیوس مارکیٹس ایکٹ، 1939 میں:

(i) دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (5) میں الفاظ ''فراہمی اور نرخ کی بیورو'' کے لیئے الفاظ ''ایگریکلچرل ایکسٹینشن'' کو متبادل بنایا جائیگا؛

(ii) دفعہ 8 کی ذیلی دفعہ (3) میں-

(a) شق (a) میں لفظ ''نو'' کے لیئے لفظ ''دس'' کو متبادل بنایا جائیگا؛

(b) شق (b) میں لفظ ''سولہ'' کے لیئے لفظ ''اٹھارہ'' کو متبادل بنایا جائیگا۔

(iii) دفعہ 27 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (XXVIII) میں لفظ ''پیپلز'' ختم کیا جائیگا۔

1939 کے سندھ ایکٹ

4. سندھ دیتی لیتی ایکٹ، 1993 کی دفعہ 12 کی ذیلی دفعہ (1) میں، لفظ

XXI کی ترمیم
Amendment of Sindh Act, XXI of 1939

''محتاج'' کے لیئے لفظ ''ریاست'' کو متبادل بنایا جائیگا۔

1952 کے ایکٹ XXI کی ترمیم
Amendment of Act, XXI of 1952

5. سندھ صوبے میں نافذ سوائل ریکلیمیشن ایکٹ، 1952 کی دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (c) میں، الفاظ ''مغربی پاکستان'' کو ختم کیا جائیگا۔

1955 کے سندھ ایکٹ XII کی ترمیم
Amendment of Sindh Act, XII of 1955

6. سندھ چلڈرن ایکٹ، 1955 میں:

(i) دفعہ 20 کی ذیلی دفعہ (2) کو ختم کیا جائیگا؛

(ii) دفعہ 97 میں، اعداد ''1929'' کے لیئے اعداد ''1955'' کو متبادل بنایا جائیگا؛

(iii) دفعہ 99 اور اس ذیلی شرطیہ بیان ختم کیا جائیگا؛

1955 کے سندھ ایکٹ XVI کی ترمیم
Amendment of

7. سندھ کلچرل ایڈوانسمنٹ بورڈ ایکٹ، 1955 میں:

(i) دفعہ 13 کی شق (vi) میں، الفاظ، کاما اور الفاظ اور اعداد

Sindh Act, XVI of 1955

’’سندھ پیپلز لوکل گورنمنٹ آرڈیننس، 1972‘‘ کو الفاظ، کاما اور اعداد ’’سندھ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس، 1979‘‘ سے متبادل بنایا جائے گا؛

(ii) شیڈول کی دفعہ 17، 29 میں لفظ ’’پیپلز‘‘ کو ختم کیا جائیگا۔

منسوخی

Repeal

8. اس ایکٹ کے شیڈول میں مذکورہ قوانین کو منسوخ کیا جائیگا۔

شیڈول

سال	نمبر	عنوان یا مختصر عنوان
1935	XXIX	سندھ کرمنل پروسیجر (ایکشنز آفینسز) (ترمیم) ایکٹ، 1935
1943	XIX	سندھ ایگریکلچرسٹ ، ریلیف (ترمیم) ایکٹ، 1943
1943	XX	سندھ آبکاری (ترمیم) ایکٹ، 1943
1948	I	سندھ پراونشل کلیکشن ٹیکسز ایکٹ، 1948
1958	XVI	ویسٹ پاکستان ڈرگز (ایکسٹینشن) ایکٹ، 1958
1958	XVI	سنیماٹو گراف (سندھ ترمیم) ایکٹ، 1958
1958	XVIII	ویسٹ پاکستان (ایگریکلچرل ڈولپمنٹ فنانس کارپوریشن) (بقایاجات کی وصولی) ایکٹ، 1958
1958	XXV	مغربی پاکستان قبرستان (محفوظ بنانا اور مرمت)

		ایکٹ،1958
1958	XXXI	کرپشن سے روکنے کا ایکٹ (مغربی پاکستان ایکسٹینشن)آرڈیننس،1958
1959	XXXIII	سنیماٹوگراف(سندھ ترمیم)آرڈیننس،1959

نوٹ:آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے،جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔